آصف الاخبار دکن

ASAF-OOL AKBAR

ANGLO URDU JOURNAL OF NEWS LITERATURE ART SCIENCE

HYDERABAD-DECCAN

QOOTOOBSHAHI UNIVERSITY

CHARMINAR چار مینار

حیدرآباد دکن

جلد اول	حیدرآباد دکن روز جمعہ ماہ شعبان تاریخ ۹ سنہ ۱۲۹۳ ہجری مطابق ۱۹ اگست سنہ ۱۸۷۶ عیسوی	[illegible]

تقویم یک ہفتہ

روز	ماہ شعبان سنہ ۱۲۹۳ ہجری	ماہ فصلی سنہ ۱۲۸۵	ماہ اگست سنہ ۱۸۷۶
جمعہ	۹	۲۸	۱
ہفتہ	۱۰	۲۹	۱۰
یکشنبہ	۱۱	۳۰	۱۱
دوشنبہ	۱۲	۳	۱۲
سہ شنبہ	۱۳	۱	۱۳
چہارشنبہ	۱۴	۲	۱
پنجشنبہ	۱۵	۳	۱۶
۱۴ و ۱۵ کو	شب برات	کی رخصت	

اشتہار

مسٹر پارک سن صاحب نے اس طرح کا گولیان تیار کی ہین کہ جس کے استعمال سے ہر قسم کا بخار بہت جلد جاتا رہتا ہے گویا شافی مطلق نے شفا کا جزو اس گولی مین شریک کر دیا ہر کہ جسے کھایا بخار جاتا ہے مریض نے صحت کا غسل کیا یہ گولیان مطبع ہذا مین موجود ہین جن صاحبون کو خرید اونکی منظور ہو قیمت مفصلہ ذیل طلب فرماوین اور فائدہ اوٹھاوین

فی شیشہ ۔ فی پیچا ۔

کیوالری ریگولیشن سنہ ۱۸۷۶ع

یعنی زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہو کر جلدی تمام ہمارے مطبع مین چھپ رہی ہے جن صاحبوں کو خرید منظور ہو درخواست اپنی کی نام سرجنٹ میجر غلام مصطفے متعلق فرسٹ حیدرآباد لانسر سرکار آصفیہ کے کرین

Cavalry Regulation

of 1876

Translated in Urdoo is in the Press & will be ready for sale apply to Godane Moostapha Sergt Major 1st Lancer Hyderabad.

اشتہار آصف الاخبار کی

اخبار ہذا مشتمل بالفعل بر ہشت صفحہ رجسٹری ۱۹۰۹

کے بر ہفتہ وار ہر جمعہ کی صبح کو چھپا کرتا ہے

تفصیل قیمت ذیل میں درج ہے مضمون یا اشتہار

درج کرانے کے لئے پہلی مرتبہ فی سطر ۲ر

بعد اسکے اوسکی تکرار میں فی سطر ۱ر رہے

گا اور بیوپاری کا حساب جداگانہ

طے ہوگا اوسکی دریافت مطبع سے ہوگا

درخواست مفید عام مطبع میں نارائن سوامی

کے پاس مقام رزیڈنسی حیدرآباد میں بھیجنا چاہئے

تفصیل قیمت

امرا

پیشگی		ماہوار		مابعد	
بی محصول	با محصول	بی محصول	با محصول		
۸ر	۱۱ر	۱۱ر	۱۱ر	سعہ	۱۳ر

جنکی آمدنی سو روپیہ سے زاید ہو

۸ر	۸ر	۱۱ر	۱۳ر

عام خوشباش جنکی آمدنی سو سے کم ہو

۱۲ر	۸ر	۱۲ر	۱۸ر

پیشگی	سالیانہ		مابعد
عــہ	للعــہ	عــہ	اعــہ
عــہ	عــہ	عــہ	عــہ

اشتہار

مسٹر ... فورٹ صاحب انجینئر ... کے مواہیر

نہایت درست حرفوں کے ساتھ جو ہر ایک

زبان میں تیار دی گئی ہیں کندہ کی جاتی ہیں

اور تمامی حروف مہر مذکور کے بہت عرصہ

تک درست اور صحیح رہتے ہیں چنانچہ ملک

ہندوستان میں ہر ایک عہدہ دار اپنے عہدہ کے

نام سے اور بیوپاریوں نے بھی ان مواہیر کو بنوا

رکھا ہے حیدرآباد میں نارائن سوامی مدلیار

کمپنی اس تیاری کیواسطے مقرر ہوئی ہے

شائقین کو اشتہار دیا جاتا ہے کہ جن صاحبوں

کو اشتیاق اس مہر کا ہو ایما فرماویں منگوا دینگے

اور اوسکی عمدگی کی حقیقت ملاحظہ فرمانے کتاب

نمونہ سے روشن ہوگی اور وہ کتاب چادر گھاٹ

کی چھاؤنی میں نارائن سوامی مدلیار کمپنی کے

پاس موجود ہے

اشتہار

انجینئر اور ارباب صناعت کی جماعت و تعلیم

کیلئے ایک لائق انجینئر اور ارباب صنائع کی

جماعت قائم ہوگی اور نیچے لکھے ہوئے کام کو

بڑی مستعدی اور خوبی سے انجام دیگی

شعبہ اول - جاگیرداروں کے آب پاشی

تدبیریں ہر ایک قسم کی عمارت کی نقشہ کشی

اور تالاب وغیرہ کی پیمائش انجینئرنگ کا سب قسم

کے کاموں کا ٹھیکہ اور ...

شعبہ دوم - ہر ایک قسم کی عکسی تصویر

... کے مکان پر صبح یا شام کو کھینچنا

شعبہ سوم - تصویر اور ہر ایک چیزیں ...

کے رنگ میں چھاپنا

شعبہ چہارم - انگریزی اور فارسی تلنگی و مرہٹی

... لوہے کے چھاپے سے اور ہر ایک

قسم کے نقشہ وغیرہ پتھر کے چھاپے سے طبع کرنا

شعبہ پنجم - شائقین طالب علموں کے ساتھ

فنون کی تحصیل کیلئے مفید اور پوری کوشش

کرنا

سنٹرل آف بازار رزیڈنسی نارائن مدلیار کمپنی

... ہوکر امورات مفصلہ صدر کے ہر ایک

کام کے لئے اوسط درجے کی اجرت قرار

دی گئی ہے لیکن اجرائے کار کے اول

نصف اجرت داخل کرنی پڑے گی اور مفصل

کیفیت جداگانہ اشتہار سے معلوم ہوگی

ہندوستانی ریلوے کی آمدنی

مسٹر جولانڈ وٹن درسی صاحب ہندوستان مین اگر جو تمام ریلوی کی آمدنی دریافت کر گئے ہین وہ ظاہر کرتے ہین کہ سنہ ۱۸۹۷ء مین کل آمدنی ریلوی کو کی گیارہ کرور ۱۲ لاکھ ۹۹ ہزار ۵ سو ۶ روپیہ کی جو بعد وضع ۴ کرور ۸۸ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو پچاس روپیہ خرچ کے ۶ کرور ۲۳ لاکھ ۷ ہزار ۵ سو دس روپیہ کا منافع ہوا از روے حساب فی صدی پانچ روپیہ فائدہ سمجھئے۔ از کشف الاخبار

کابل

اودہ اخبار مین بحوالہ تحفۂ کشمیر تحریر ہے کہ بموجب حکم امیر صاحب ۵ پلٹن اور ۳ رسالہ دو توپخانہ کابل سے علی مسجد قلعہ درہ خیبر مین بھیجے گئے ہین اور کچھ فوج سرحد پر روانہ کی گئی ہے۔ منہ

قحط کے کام کا دورہ

اخبار پائنیر نمبر ۱۳ ۳ مین درج ہے کہ مسٹر سپرنٹنڈنٹ صاحب اضلاع مغربی وشمالی مین خاص تحقیقات قحط کیواسطے دورہ کر رہے ہین اونکی رپورٹ سے دریافت ہوا کہ اگر اور متھرا مین بہت سے محنتی آدمی قحط کے کامون مین مصروف ہین اور تندرست پائے جاتے ہین۔ اجرت بعض جگہ مین بعد مباحثہ آزادانہ طور پر کافی ملتی ہے۔ چند روز ہوئے کہ تعداد محنتی آدمیون کی مدد کے کامون پر اضلاع مغربی وشمالی اور اودہ مین ایک لاکھ ۲۷ ہزار تھے اب ایک لاکھ ۵ ہزار آدمیون کی رہگئی ہے۔ منہ

تتمہ مالدار وغریب

یہ غلطی جسکا مین نے بیان کیا یعنی یہ خیال کہ [illegible] غریبون کی خرابی کا باعث ہین ایک نقل کے ذریعہ سے جس مین معدہ اور اعضا کا ذکر ہے سیکڑون سال پیشتر ہو چکا ہے اس طرح کہ کسی زمانے مین تن کے جملہ اعضا متفق ہو کر پیٹ کا گلہ کرنے لگے اس دلیل سے کہ وہ بیکار بیٹھکر اعضا کی کمائی کو اپنے صرف مین لاتا ہے اور اونکو کچھ معاوضہ نہین دیتا چنانچہ سب اعضا کام سے دست کش ہوئے اور اونہون نے پیٹ کی خدمت کرنے سے انکار کیا پاؤن نے جابجا لیجانا اور چلنا پھرنا چھوڑ دیا ہاتھ منہ مین غذا پہونچانے سے باز آیا تاکہ سوکھ گئے سے راضی نہو [illegible] آنکھون نے دیکھنا قبول کیا اور کا[illegible] کہانے کی چاہت کو ہم [illegible] اسطرح ہر عضو نے اپنا اپنا کام ترک کیا جب کچھ عرصہ تک پیٹ خالی پڑا رہا تب ہر عضو کو تکلیف ہوئی اسلئے وہ دن ضعیف ہونے لگے بصارت مین خلل آیا اور [illegible] اندام سست اور دبلا ہو گیا تب پیٹ نے کہا کہ اے بیوقوف اب تمکو سوچنا پڑا کہ جو کچھ تمہارے ذریعہ سے مجھکو پہونچا تھا وہ حقیقت مین تمہی فائدہ کیلئے تھا مین [illegible] صرف [illegible] غذا کو [illegible] نہین کیا بلکہ اوسکو ہضم کر کے خون کے پیدا ہونے کیلئے اوسکو طیار کیا اور وہ خون تم مین سے ہر ایک کے فائدہ کیواسطے رگون سے بہتا ہے اگرچہ تم سب میرے کھلانے مین مصروف ہو لیکن اس خدمت کے عوض اون عروق مین وہ خون جس سے تمہاری پرورش ہوتی ہے میرے باعث سے بہتا ہے پس دیکھئے کہ اگر مالدار سوا اپنی کسی کی فکر نکرے اور کسی کو فائدہ نہ پہونچاوے تاہم دشوار ہے کہ اوسکے باعث سے اوروں کو فائدہ نہووے لیکن اگر

اوسکو [illegible] کو فائدہ پہونچانا مرکوز
نظر ہوے تو اوسکا کچھ
[نق]صان نہیں ہوتا ہے برخلاف اسکے جب
مالدار ایسے لوگون کی تباہی مٹانے اور
اون کی مدد کرنے کی فرصت ڈھونڈھتا
رہتا ہے اور مطابق ایک قول کے دینے
مین مستعد اور بانٹنے مین خوش رہتا
ہے وہ مالدار آیندہ کے لئے ایک اچھی بناء
ڈالتا ہے جو عاقبت مین اوسکو فائدہ دیگی
اس قول اور اکثر اقوال سے ظاہر
ہے کہ لوگون کو اوس زمانے مین جبکا
ذکر ہے یہ خیال رہتا تھا کہ مبادا مالداری کی
طلب جس سے مالدار اور غریب
کے درمیان امتیاز ہوا کرتی ہے تلف
کیا دے کیونکہ اون دنون مین مالدار
کو یہ نصیحت ہوا کرتی تھی کہ تم غریب
کیطرف مہربان ہو کے سخاوت کرو لیکن
اگر اون لوگون کو منظور نہ تھا کہ ہم مین
سے کوئی مالدار ہووے تو ایسی تعلیم کی
اور ہر شخص کو اپنی تجویز کے مطابق اپنے
مال کے دینے یا صرف کرنیکا اختیار
نہوتا تو غریبون کے لئے سخاوت بھی
نہ رہتی بالجملہ اوس شئے کو اپنی رکھنا
چاہیے جسکی نسبت تمکو اختیار ہو کہ جو چاہو
اوس سے کرو اور سخاوت کی اصل الاصول
یہی ہے کہ برضا و رغبت ہو کیونکہ
اگر کوئی شخص ایسی شئے دے ڈالے
جسکے دینے کا اوسکو اختیار نہو تو ہیچ
ہے کہ اوسکو دیانتدار کہنا چاہیے بلکہ
اور ایک عمدہ قول ہے کہ ہر شخص اپنے
دل کی چاہ کے مطابق خوشدلی سے دیا
کرے کیونکہ خالق مطلق نے خوش دہندہ
کو پسند کیا ہے

باقی آیندہ

سلطان ایران

شاہ کجکلاہ ایران پناہ جو واسطے سیاحت
یورپ کے [illegible] گئے [illegible]
ٹائمس لکھتا ہے کہ تین سو صندوق مالا مال
جواہرات کے ہمراہ لے گئے ہین کہ جنکی
قیمت کا تخمینہ ۲ کرور ایک لاکھ ۶۰ ہزار
روپیہ ہوا ہے۔ پیرس کی نمائش گاہ
مین جو چیزین عمدہ اور عجیب ہونگی خرید
فرماوینگے اس خرید کے بعد جو روپیہ
فاضل بچیگا اوس سے اسباب حرب
خرید کیا جاویگا۔ از کشف الاخبار

جاذب برق

جاذب برق ایک تازہ ایجاد ہوئی ہے یعنی ایک
ہوس آف لکھئے یا بولئے ہین خاصیت
جذب برق موجود ہے ایجاد کے باعث
بہت آسانی اور کفایت سے مکانات اور
عمارات کی حفاظت ہو سکتی ہے - ہوشن
کی ایک پولی لیکر اوسکو کسی لکڑی مین بلند کر
مکان کی چھت پر کھڑا کرین ملک فرانس ضلع
[illegible] بیر مین اسی ایجاد کا تجربہ ہوا ہے اوسکا نتیجہ
ایسا عمدہ ہوا ہے کہ اوس ضلع کے اٹھارہ
[illegible] مقون مین ایجاد مستعمل ہو گئی جس گھر کی
چھت پر نظر کرو ایک پہوس کا پول موجود ہے
اوس زمانہ سے اوس ضلع مین کسی مکان
کو بجلی کے گرنے سے صدمہ نہیں پہونچا۔
از راجپوتانہ۔

عہدنامہ روس و انگلنڈ

سرکاری خبر سے ظاہر ہوا کہ سرکار انگریزی
سیپرس پر ان شروط سے قابض ہوئی ہے
کہ سرکار ترک کو سالانہ ایک لاکھ پچاس ہزار
اسٹرلنگ دیا کرے جسکے پندرہ لاکھ روپیہ
ہوتے ہین حالانکہ اب اوسکا محاصل فقط ایک
لاکھ بیس ہزار پونڈ یعنی بارہ لاکھ روپیہ کا ہے
اور آیندہ ایشیا مین جو کچھ فساد در دے دولت
انگلنڈ دولت ترک کا ساتھ دیا کرے۔
جزیرہ سیپرس پر انگریزی وکلا قابض ہو گئے

حیدرآباد

جناب نواب سر سالار جنگ بہادر جب
انگلنڈ تشریف لے گئے وہان کی گورنمنٹ نے

...دو ہزار دو سو اونتالیس پونڈ یعنی بائیس ہزار ...
...روپیون کا خرچ پڑا اور جب سرداروں
...پر زنگبار کو فتح ہوگئے ہے سبب
...ہزار ایک سو پونڈ یعنی اکتیس ہزار روپیہ کا
...خرچ پڑا تھا۔ سرکار رنگ بہادر کے واسطے جو
...خرچ بڑی تھی زیادہ دو ترہ کشادہ ... میپالی اس
...دی گی کہ فی الحال اون کے ملک سے ...
...چالیس ہزار آدمی قیصر ہند کے ماتحت اور حکومت
...میں آگئے ہیں اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ
...حیدرآباد اور انگلینڈ کے مابین اچھے اچھے
...تعلقات اور روابط قایم ہیں۔ ازالتعلیم ...

تنزل مسلمانون کا تعلیم

...جسطرح کہ دنیا مین ذریعہ حصول معاش ہے
...اسیطرح ذریعہ عزت و افتخار بھی ہے علی الخصوص
...اس زمانہ مین جس مین ہم ہین اور جس مین
...مقولہ کہ ۔ العلم ہو القوۃ ۔ مثل ایک محقق
...مسئلہ کے مانا جاتا ہے۔ پس جو قوم علم مین
...پست جاویگی ضرور ہے کہ وہ قوت مین بھی
...معاش مین عزت مین سب مین ذلیل ہوجاویگی
...علوم مین باعتبار زمانہ کے مختلف درجہ
...رکھتے ہین جو علوم جس زمانہ مین ضروری اور بکار
...ہے اگر اون علوم کو حاصل نہ کیا جاوے تو

بجاے اون علوم کے ایسے علوم کو حاصل
کیا جاوے جو اوس زمانہ مین بکار آمد نہین
مین تو اون کا علم بھی ایک جاہل سے زیادہ
کچھ مرتبہ حاصل نہین کرسکتا۔
ہم مسلمانون کا اس زمانہ مین بھی حال ہے
اسکا ثبوت صرف زبانی بات چیت سے
کرنا نہین چاہتے بلکہ تحریری شہادت اس
کے ثبوت مین پیش کرتے ہین ۱۸۵۷ء
مین یونیورسٹی ... ہوی ہے جسکو اکیس برس
ہوے اوس کے کلنڈرون مین اون لوگونکا
کے نام جنہون نے علم کی ہر ایک شاخ مین
... حاصل کیا ہے مندرج ہین اور اوس
سے ہر ایک قوم کا علم ترقی پاتا ثابت
ہوتا ہے اب ہم دیکھتے ہین کہ اون کلنڈرون
سے مسلمانون کی تعلیم کی کیا حالت پائی
جاتی ہے
کلکتہ یونیورسٹی میں علوم و فنون مین درجہ
حاصل کرنے کی بارہ مین عہدہ و مناصب
ہین اون مین بہت کم مسلمانون کو درجہ حاصل
کئے ہوے پائے ہین
۱ ڈی ۔ ایل ایعنی ڈاکٹران لا یہہ درجہ
آج تک چھہ آدمیون کو حاصل ہوا ہے مگر
اونمین ایک بھی مسلمان نہین ہے۔

۲ ایل ایل ایعنی لیسن سیٹ ان لا ...
درجہ کو آج تک دو سو ... آدمی حاصل
کیا ہے اونمین ...
اور اون مین بھی کوئی شمال مغربی ...
کا نہین ہے
۵ بی ۔ سی ۔ ای ایعنی بیچلران سول
انجینیرنگ اس درجہ تک جتنے شخص پہنچے
ہین جن مین ایک بھی مسلمان نہین ہے
(ایل سی ای ایعنی لیسن سیٹ ان سول
انجینیرنگ اکیاون آدمیون نے آج تک
یہہ درجہ پایا ہے مگر کسی مسلمان
نہین پایا
۷ ایم ۔ اے) یعنی ماسٹران آرٹس ... سو
جتنے آدمی آج تک اس درجہ کو پہونچے
ہین جن مین صرف پانچ مسلمان ہین انہونے
بھی علوم و فنون جدیدہ مین یہہ رتبہ نہین
پایا بلکہ اوسی پرانی لکیر عربی و فارسی مین
یہہ درجہ پایا ہے
۸ بی ۔ اے یعنی بیچلر آف آرٹس ایک ہزار
تین سو چھیالیس آدمی یہہ درجہ آج تک
پاچکے ہین اور اونمین صرف تیس مسلمان
ہین
۹ ایم ڈی ایعنی ڈاکٹران میڈیسن ...

[illegible] درجہ مین ہین مگر کوئی مسلمان
[illegible] رڈون سیدیس کا درجہ دو آدمیون
سنے پایا مگر کسی مسلمان نے نہین پایا
ایم بی یعنی بیچلر ان میڈیسین اٹھاون
[illegible] س درجہ مین ہین اور اون مین صرف
ایک مسلمان ہے
ایل ایم سی ایس یعنی لیسن شیٹ ان میڈیسین
اینڈ سرجری ایسا درجہ ہے تین سو اٹھاون آدمیون
نے [illegible] ون مین صرف آٹھ مسلمان
ہین اور اون مین بھی کوئی شخص شمال مغربی
اضلاع کا نہین ہے
نتیجہ یونیورسٹی کا یہہ ہے کہ اوسکے ذریعہ
تین ہزار ایک سو پچپن آدمیون سنے علم
کی مختلف شاخون مین درجہ پایا ہے
اور اون مین صرف ستاون مسلمان ہین
جو اضلاع کلکتہ یونیورسٹی کے تابع ہین یعنی
بنگالہ اسام اضلاع شمالی و مغربی اجمیر اودہ
پنجاب اور اضلاع متوسط اون کی مردم
شماری ۱۸۸۰ و ۱۸۸۱ع کی جو پارلمنٹ مین پیش
ہوئی تھی اوسمین ہندون کی تعداد آبادی
نو کروڑ چار لاکھ چودہ ہزار پانسو سینتالیس
لکھی ہے اور مسلمانون کی تین کروڑ چھپن
لاکھ اٹھاسی ہزار ایکسو انتیس مندرج ہے
یعنی یہہ کہ مسلمانون کی تعداد ہندؤن کی
تعداد سے نصف سے کچھ ہی کم ہے پس یہ
توقع ہوتی ہے کہ مسلمان علمی درجہ پانے
ہوؤن کی تعداد قریب پندرہ سو کے ہونی
چاہیے تھی بجاے اوس کے صرف ستاون
ہین یعنی پچین مین ایک سے بھی کم ہے
ان نتیجون کا اثر اوسوقت اور بھی زیادہ ہوتا
اطمینان ہوتا ہے جب کہ اسبات پر لحاظ
کیا جاوے کہ ہندؤن کی تعداد کے ایک جزو
کثیر مین اور لوگ شامل ہین جو زندگی
کے ادنی ترین کاروبار مین مصروف ہین
لیکن مسلمانون کا یہہ حال نہین ہے کیونکہ
وہ ملک کے حاکمان سابق کی نسل مین ہین
کی وجہ سے علم بطور ایک معزز ذریعہ معاش
کے ارث سے چلا آتا ہے پس ان تمام
باتون پر نظر کر کے مسلمانون کی حالت علوم
وفنون اور ذریعہ حصول معاش کی ترقی مین
نہایت ہی تنزل کی حالت مین ثابت ہوتی ہے
اب ہمکو روڑکی کے کالج کی طرف متوجہ ہونا
چاہیے جو ہندوستان کے لئے سب سے زیادہ
مفید کالج ہے اور غور کرنا چاہیے کہ اوس سے
مسلمانون نے کیا فائدہ اوٹھایا ہے آدمیون
شاخین علوم کی نہایت معزز ہین ایک انجنیرنگ کلاس
جس مین دو سو چھبیس آدمیون سنے درجہ پایا
اوسمین صرف تین مسلمان ہین دوسرا اپر [illegible]
کلاس ہے جسمین سات سو سات آدمیون نے
درجہ پایا ہے اور اوسمین صرف گیارہ مسلمان
ہین
اب جوڈیشل لین پر غور کرو سول سروس مین اب
تک آٹھ سات ہندو امتحان دیکر کامیاب ہوے
ہین مگر مسلمان ایک بھی نہین ہے
ہائی کورٹ کی وکالت مین ۱۸۶۶ء سے آج
تک چوہتر ادمی پاس ہوے ہین اون مین سے
صرف نو مسلمان ہین اون مین سے بھی شاید
چند ہی ایسے ہونگے جو ہائی کورٹ مین عمدگی
ونامآوری سے گفتگو کر سکین اور اپنا کام ایک
عزت وافتخار ونامآوری سے انجام دین -
مسلمان ڈپٹی کلکٹر اسوقت موجود ہین اون
مین بھی صرف ایسے دو ہین کہ انگریزی کاروبار
کاروبار کر سکتے ہین جتنے مسلمان منصف ہون اون مین
سے ایک منصف ہے جو انگریزی مین فیصلہ
لکھ سکتا ہے بارہ مسلمان سب آرڈینیٹ جج

سپاہ ہیں جن میں سے ایک ہی انگریزی کا
حرف نہیں جانتا پس کیا ہماری قوم کو توقع ہوسکتی
ہے کہ ان سب آنیوالے ججون میں سے کبھی کوئی
ہماری قوم میں سے ہائی کورٹ کا جج ہوگا
علاوہ اسکے تعلیم میں تنزل ہونے کے سبب
مسلمانون کے خیالات [illegible] اور اون کی ہمتین
پست اور اون کے دل مردہ اور ارادہ
سست ہوگئے ہیں دنیا کے اور بھی کسی کام
کے لائق نہیں رہے جس طرح عزت کی
نوکریان بلکہ عمدہ نوکریان اون کے ہاتھ
سے نکل گئیں ہیں اور نکلتی جاتی ہیں اسیطرح
تجارتین اور اور معزز پیشے اون کے ہاتھ میں نہین
رہے [illegible] سے اون کی [illegible]یت اون کی
[illegible] اون کی ایمانداری میں فرق آگیا ہے
اون کی اولاد روز بروز نااہل اور نالایق
اور ناتربیت یافتہ ہوتی جاتی ہے
اس زمانہ میں شرافون اور خاندانی مسلمان
لوگون میں ایسی بدچلنی و بدعادتین موجود
ہیں جن کو دیکھکے تعجب ہوتا ہے۔
گورنمنٹ نے عام طور پر اپنی تمام رعایا کی تعلیم پر
توجہ مبذول کی مگر بخوبی ثابت ہے کہ بدبختی سے مسلمانو
نے او[illegible]س سے کچھ فایدہ نہیں اوٹھایا پس

جیسا کہ ہماری قوم کا فرض ہے کہ اس نقصان
کو اپنی اولاد پر سے دور کریں اسیطرح گورنمنٹ
کا بھی فرض ہے کہ ایسے امور میں جو ان نقصانو
کے رفع کرنے کو قایم کئے جائیں بطور ایک
معمول و عام قاعدہ کے نہیں بلکہ فیاضانہ
طور پر اون میں مدد دے ان تمام خرابیون کے
رفع کرنے اور مسلمانون کو ذلت اور خواری سے
نکالنے اور اون کی اولاد کو ناتربیتی
اور نااہلی سے بچانے کو مدرسۃ العلوم علیگڈھ
مقرر قایم کیا گیا ہے [illegible]
اسٹریچی جی سی ایس آئی کا ہمیشہ شکر کیا کرینگے
کہ اونہون نے گورنمنٹ کی جانب سے بلا
لحاظ اوس تعصب کے جو سررشتۂ تعلیم نے
اس کی نسبت اختیار کیا تھا اس کالج کو نہایت
فیاضانہ مدد کی اور ہمیشہ یاد رکھین گے لارڈ
نارتھ بروک کی اوس فیاضی کو جو اونہون نے
مسلمانون کی تعلیم کے لئے دس ہزار روپیہ اس
کالج کو عطا فرمانے سے کی اور کبھی نہ
بھولین گے اوس اعزاز کو جو ہز اکسلنسی لارڈ لٹن
نے اس کالج کا فونڈیشن اپنے دست مبارک
سے رکھنے میں کی ہے
گو کہ ہمکو خود اپنی قوم کی جانب سے اس قدر

کام ہونے کا [illegible]
نواب صاحب بہادر
آئی اور ہز اکسلنسی سالار جنگ [illegible]
ایس آئی کے اور کسی مسلمان رئیس نے [illegible]
نہیں کی مگر ہمکو اپنی قوم کا مسلمان رئیسون
کچھ بھی گلہ کرنا نہیں چاہیے کیونکہ اگر ہماری
ایسے تاریک غار جہالت و نادانی میں [illegible]
ہوتی اور ہماری زمانہ کے [illegible]
غفلت میں آرام نفرماتے
قوم میں قومی ہمدردی اور قومی عزت اور قومی
افتخار کا خیال ہوتا تو ہمکو اسقدر کوشش کرنی
اور لعن طعن سہنے کی کیون نوبت آتی ایک
مدرسۃ العلوم کیا اسوقت کے مدرسۃ العلوم
بے منت دیگرے ہمارے ملک میں قایم ہوتے
مگر ہم اپنی قوم کو پھر سمجھاتے ہیں اور متنبہ کرتے
ہیں کہ دیکھو قوم کس ذلت میں ہے اور کس
ذلت میں روز بروز پڑتی جاتی ہے اور کہان
تک آخر کار اس کی نوبت نہ پہونچیگی پس
ہوشیار ہونا چاہیے اور اپنی قوم کی ذلت
سے بچانے کی نظر سے مدرسۃ العلوم کیطرف
توجہ کرنی اور اسکو کالج درجہ تک پہونچا دینا
چاہیے۔ افسوس ہے کہ ہمکو اپنی قوم کے

[illegible] کا ساماں اور کرنے

[illegible] جینی لوگوں سے مدد

[illegible] ہے اور ہماری قوم

[illegible] میں کی شد نانی نہیں

[illegible] کرنے اون کی آنکھ کا پردہ اوٹھے اور

[illegible] ت میں پڑے طاقت کا خیال اون کے

[illegible] ل پر ہے اور اپنی قوم کی بھلائی پر مستعد

[illegible] مادہ ہوں ۔ [illegible] انسٹیٹیوٹ کرٹ

[illegible] رآباد

[illegible] شنبہ کی صبح جناب نواب محسن الملک سر سالار جنگ بہادر ہواخوری کے لئے الوال تشریف لے گئے اور چہارشنبہ کو جناب ریذیڈنٹ صاحب بہادر بھی مقام مذکور پر براے تفریح تشریف لیگئے ہیں خبر ہے کہ ہر دو صاحبان والاشان آٹھ روز تک رونق افروز رہیں گے ۔

اس ہفتہ میں بھی بارش اچھی ہوے موسی ندی کی طغیانی کا یہہ حال تہا کہ شہر پناہ میں پانی تکرار تا تہا کہتے ہیں کہ بیس پچیس برس سے آج تک ایسی طغیانی دیکھنے میں نہیں آئی ۔

شروع برسات سے اج تک ۲۲ انچہ سے زیادہ پانی برس چکا ۔

الحمد اللہ کہ اب شہر میں بیماری کی شکایت نہیں ہے ۔

اخبارات تار برقی

۳۱ جولائی ۔ بلغراد ۔ صوبہ باسنیہ کے شہر سراجو اد میں بد انتظامی پہیلی ہوے ہے اور وہاں حکام ترکی پر ایک ہنگامہ مچ رہا ہے جس کا سرگروہ راد جالو نامی شخص اسی شخص نے عیسائیوں پر بڑا ظلم و ستم کیا تہا ۔

غرہ ۔ اگست ۔ واتینہ ۔ افواج اسٹریا جو ر باسنیہ مقام بجلوکا میں پہونچی اور آج لشکر کا ایک حصہ ہرزگوینہ میں داخل ہوگیا

۲ ۔ لندن ۔ مسٹر ماردن جسنے انگریز و روس کے معاہدہ کا اصل مضمون مانشر کیا تہا کرتا ہے ۳۱ کو [illegible] اقرار نامہ ہوا ہو ۔ مسٹر [illegible] کے اظہار کی صحت پر ایک سوال کیا گیا جسپر مسٹر [illegible] نارتہ کوٹ نے آہستہ سے جواب دیا ۔ لارڈ [illegible] کی تحریک پر ہوس آف [illegible] میں کل شب [illegible] بحث ہوی ۔ مسٹر لنگ اپنی راے [illegible] کہ ہندوستان پر روسیوں کا حملہ کرنا مشکل [illegible]

[illegible] لندن ۔ سر اسٹفورڈ نارتہ کوٹ نے تقریر [illegible] کی جانبداری میں بیان کیا کہ انگریز و ترکی عہد [illegible] سے یہہ غرض ہے کہ انگریزی اغراض بڑہائی جاتیں اور ہم پر فرض ہو کر ترکی کی طاقت بڑہادیں [illegible] ہو کہ ایشیا میں انگریزی اغراض کے محفوظ رکہیں تم کامیاب ہیکے کسی عہد نامہ سے انکار [illegible] ۳۳۸ آدمیوں نے برخلاف ۱۹۵ آدمیوں کے منسوخ کی گئی

۴ ۔ قسطنطنیہ ۔ روسیوں نے اردو [illegible] کو حکم دیا کہ شرقی رومیلیہ کو دس روز میں خالی کردیں ورنہ وے لوگ حملہ آور ہونگے ۔ مگر ان [illegible] مقابلہ کیلئے عزم بالجزم کرلیا ہے

۵ ۔ واینہ ۔ ترکی فوج کے ایک حصہ نے [illegible] موسٹر قبضہ اسٹریا سے ملکر ہوے اور ترکوں سے [illegible]

باہتمام نارائن سامی مدلیار کمپنی مطبع مفید عام رزیڈنسی حیدرآباد واقع چادرگھاٹ میں چھ [illegible]